ادبیات

غزل

☆ جناب قمر مرادآبادی ☆

نئے اَلم کی ضرورت ہے ہر خوشی کے لئے
شعور چاہیئے تعمیرِ زندگی کے لئے

جنوں طراز زمانہ نہیں کسی کے لئے
یہ زندگی ہی تماشا ہے زندگی کے لئے

نسیم صبح پیامِ طرب تو لاتی ہے
مگر چمن میں ٹھہرتی نہیں کسی کے لئے

رہے گا یاد یہ دورِ حیات بھی ہم کو
کہ زندگی میں ترستے ہیں زندگی کے لئے

زمانہ میری وفا کا جواب کیا دے گا
حیات میں نے لٹادی اک اجنبی کے لئے

نظر نظر کا تصادم بھی کیا تصادم تھا
جہاں شکست ضروری تھی زندگی کے لئے

تلاشِ دوست سے اپنی تلاش ہے مقصود
ہم ان کو ڈھونڈ رہے ہیں خود آگہی کے لئے

وفا کی راہ سے گزرے تو یہ ہوا محسوس
کہ ہم خودی کے لئے تھے نہ بیخودی کے لئے

یہ کیا خبر تھی اندھیرے اُبل پڑیں گے قمرؔ
چراغ ہم نے جلائے تھے روشنی کے لئے

☆

گلچیں سے ! — جناب سعادت نظیر

اِن کو اے ظالِم ! نہ کر محروم آغوشِ بہار
چھین تو ہرگز نہ اِن معصوم غنچوں کا نکھار

ہیں یہی شہکارِ فطرت ہیں یہی جانِ چمن
ختم ہوگی اِن کی بربادی سے سب شانِ چمن

کل یہی غنچے ترے گلشن کے گُل ہو جائیں گے
جن کے آگے سب چراغِ برق گُل ہو جائیں گے